کنز المدارس بورڈ درجہ عالمیہ دوم
کے نصاب میں شامل

(کتاب الزکوۃ، النکاح، الصیام، الایمان والنذر)

تلخیصِ
ابوداؤد شریف

بفیضانِ نظر۔۔ شیخ الحدیث مولانا ساجد عالم صاحب

نیاز رضا عطاری
جامعۃ المدینہ فیضان احمد رضا (نارتھ کراچی)

01

سوال :- امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ کا تعارف پیش کریں ۔؟

جواب :- حضرت امام داؤد علیہ الرحمہ آپ کا نام و نسب سلیمان ابن اشعث بن شداد بن عمرو ہے ۔ اور آپ کی ولادت 202 ھ مقام بصرہ میں ہوئی اور وفات 14 / شوال 275 ھ کو بصرہ ہی میں ہوئی ۔ اور آپ کی بہت سی تصنیفات ہیں لیکن سنن ابو داؤد بہت مشہور ہے ۔۔
پانچ لاکھ حدیثوں میں سے چُن کر چار ہزار آٹھ سو 4800 احادیث آپ نے اپنی اس کتاب میں جمع فرمائی ہیں "
(بستان المحدثین مترجم ص 283 / 289 /)

سوال :- امام ابو داؤد رحمۃ اللہ فقہی لحاظ سے کس مسلک کے پیروکار ہیں ۔؟

جواب :- امام شافعی رحمہ اللہ

سوال :- ابو داؤد شریف کا اصل نام بیان کریں ۔؟
جواب :- اصل نام "کتاب السنن " ہے البتہ مشہور سنن ابی داؤد سے ہے ۔

سوال :- ابو داؤد شریف میں کل احادیث کی تعداد کتنی ہے ۔؟
جواب :- کل احادیث کی تعداد 4800 ہے ۔

حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے بوقتِ وفات اپنے شاگردِ خاص حضرت یحیی رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا: "یاد رکھو کہ میں کسی مسلمان کو شریعت کا ایک مسئلہ بتا کر اس کے اعمال کی اصلاح کر دینا یا کسی عالم سے ایک مسئلہ پوچھ کر اپنے اعمال کی اصلاح کر لینا سو حج اور سو جہاد سے بہتر سمجھتا ہوں۔"

(آئینۂ عبرت ص40، بستان المحدثین

کتاب الزکاۃ

سوال :- زکوۃ کب فرض ہوئی --؟
جواب :- زکوۃ 2 ہجری میں روزوں سے قبل فرض ہوئی۔
(فیضان زکوۃ ص5)

سوال :- کن جانوروں پر زکوٰۃ واجب ہے۔؟
جواب :- ہر قسم کے جانور پر زکوۃ واجب نہیں بلکہ صرف سائمہ جانوروں ہی پر زکوٰۃ ہے۔

سوال :- سائمہ و غیر سائمہ کونسے جانور کہلاتے ہیں۔؟
جواب :- جو جانور سال کا اکثر حصہ جنگل میں چر کر گزارہ کرتے ہوں اور چرانے سے مقصود صرف دودھ اور بچے لینا اور فربہ کرنا ہے، یہ سَائِمَہ کہلاتے ہیں ان میں زکوٰۃ واجب ہے۔

نوٹ: جانوروں کی زکوۃ کے مصارف بھی وہی ہیں جو سونے چاندی اور کرنسی نوٹوں وغیرہ کے ہیں۔

سوال :- بکریوں کی زکوۃ کیسے ادا کی جائے گی۔ ؟

جواب :- درج ذیل طریقہ پر ادا کریں گے۔
40 سے 120 تک ایک بکری
121 سے 200 تک دو بکریاں
201 سے 399 تک تین بکریاں
آگے ہر سو پر ایک بکری دی جائے گی ---

سوال :- کتاب الزکاۃ میں مذکورہ الفاظ کی اصطلاحی تعریفات تحریر کریں ۔؟

جواب :- اونٹ کی اقسام کی تعریفات

بنت مخاض ۔۔ اونٹنی کا مادہ بچہ جو ایک سال کا ہوچکا ہو دوسرے سال میں ہو ۔

بنت لبون ۔۔ اونٹ ایسا مادہ بچہ جو دو سال کا ہو اور تیسرے میں داخل ہو ۔۔

حقہ ۔۔ اونٹنی جو تین برس کی ہو چوتھے میں داخل ہو ۔۔

جذعہ : چار سال کی اونٹنی کا جو پانچویں میں داخل ہو ۔۔

تبیع : سال بھر کا بچھرا ۔۔

تبیعہ : سال بھر کی بچھیا ۔۔

نوٹ ؛

حوار ۔۔ وہ بچہ جو ابھی پیدا ہوا ہو ۔

فصیل ۔۔ وہ بچہ جسکا دودھ چھڑایا گیا ہو ۔

سوال :- اونٹ کی زکوٰۃ کیسے ادا کی جائے گی ۔ ؟

جواب :- اونٹوں کی تعداد کہ اعتبار سے زکوٰۃ ادا کریں گے ۔
5 سے 9 تک ایک بکری
10 سے 14 تک دو بکریاں
15 سے 19 تک تین بکریاں
20 سے 24 تک چار بکریاں
25 سے 35 تک اونٹ کا ایک سال کا مادہ بچہ (یہ سب بنت مخاض ہیں-)
36 سے 45 تک اونٹ کا دو سال کا مادہ بچہ (یہ سب بنت لبون ہیں)
46 سے 60 تک تین سال کی اونٹنی ..الخ ------ (یہ سب حقہ ہیں)

سوال :- گائے اور بھینس کی زکوۃ کیسے ادا کی جائے گی ۔؟

جواب :- گائے اور بھینسوں کی زکوۃ کی تفصیل درج ذیل ہے۔
30 سے 39 تک سال بھر کا بچھڑا، یا بچھیا
40 سے 59 تک دو سالہ بچھڑا، یا بچھیا
60 میں سال بھر کے 2 بچھڑے یا بچھیا
70 میں سال بھر کا 1 اور ایک 2 سالہ بچھڑا یا بچھیا
80 میں 2 سالہ دو بچھڑے یا بچھیا دیں گے۔

سوال :- فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُخْرِجَ الصَّدَقَةَ مِنَ الَّذِي نُعِدُّ لِلْبَيْعِ. ۔۔ ترجمہ کریں ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ ہم کو حکم دیتے تھے کہ ہم ان چیزوں میں سے زکاۃ نکالیں جنہیں ہم بیچنے کے لیے رکھتے تھے

سوال :- کنز کونسے مال کو کہتے ہیں ۔؟

جواب :- وہ مال جسکی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے ۔

سوال :- زکوٰۃ میں کس طرح کے جانور لینا منع ہے ۔؟

جواب :- بوڑھا اور عیب دار جانور لینے سے حدیث پاک میں ممانعت وارد ہے ۔

سوال :- رسول پاک نے کن کی چیزوں کی زکاۃ معاف کردی ہے ۔؟

جواب :- گھوڑا ، غلام ، لونڈی کی زکوٰۃ معاف کردی گئی ہے ۔

سوال :- رسول پاک نے جب حضرت معاذ کو یمن کی طرف روانہ فرمایا تو کیا وصیت فرمائی ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا اور فرمایا: تم اہل کتاب کی ایک جماعت کے پاس جا رہے ہو، ان کو اس بات کی طرف بلانا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں، اگر وہ یہ مان لیں تو ان کو بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر ہر دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں، اگر وہ یہ بھی مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ نے ان پر ان کے مالوں میں زکاۃ فرض کی ہے جو ان کے مالداروں سے لے کر غریبوں کو دی جائے گی، پھر اگر وہ یہ بھی مان لیں تو تم ان کے عمدہ مالوں کو نہ لینا اور مظلوم کی بد دعا سے بچتے رہنا کہ اس کی دعا اور اللہ کے درمیان کوئی رکاوٹ نہیں ۔

سوال :- زکاۃ لینے میں زیادتی کرنے والا، کس کی طرح ہے ۔؟
جواب :- زکاۃ لینے میں زیادتی کرنے والا زکاۃ نہ دینے والے کی طرح ہے ۔

سوال :- **قُلْنَا: إِنَّ أَهْلَ الصَّدَقَةِ يَعْتَدُونَ عَلَيْنَا، أَفَنَكْتُمُ مِنْ أَمْوَالِنَا بِقَدْرِ مَا يَعْتَدُونَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: لَا.**
ترجمہ کریں ۔؟
جواب :- ہم نے عرض کیا: زکاۃ لینے والے ہم پر زیادتی کرتے ہیں، کیا جس قدر وہ زیادتی کرتے ہیں اتنا مال ہم چھپالیا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں ۔

سوال :- جب نبی اکرم ﷺ کے پاس کوئی قوم اپنے مال کی زکاۃ لے کر آتی تو سرکار علیہ السلام کن الفاظ سے انکے حق میں دعا فرماتے ۔ ؟
جواب :- ان الفاظ سے دعا فرماتے : **اللھم صل علیٰ آل فلان۔**
یعنی ۔۔ اے اللہ! آل فلاں پر رحمت نازل فرما۔

سوال :- جس کھیت کو آسمان یا دریا یا چشمے کا پانی یا زمین کی تری پہنچے، اس میں سے پیداوار کا کتنا حصہ بطور صدقہ لیا جائے گا ۔؟
جواب :- دسواں حصہ لیا جائے گا اور جس کھیتی کی سینچائی رہٹ اور جانوروں کے ذریعہ کی گئی ہو اس کی پیداوار کا بیسواں حصہ لیا جائے گا ۔

سوال :- بعل کسے کہتے ہیں۔؟
بعل وہ زمین ہے جو آسمان کے پانی سے سیراب کی جاتی ہو،
ایک قول یہ بھی ہے کہ : بعل بارش کے پانی کو کہتے ہیں۔

سوال :- رسول پاک نے کن دو کھجوروں کو صدقہ میں لینے سے منع فرمایا۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے جعرور اور لون الحبیق کو زکاۃ میں لینے سے منع فرمایا،
امام زہری کہتے ہیں: یہ دونوں مدینے کی کھجور کی قسمیں ہیں۔

صدقہ فطر

سوال :- صدقہ فطر واجب ہونے کی کیا حکمت ہے۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر کو روزہ دار کی لغو اور بیہودہ باتوں سے پاک کرنے کے لیے اور مسکینوں کے کھانے کے لیے فرض کیا ہے،

سوال :- صدقہ فطر کب ادا کیا جائے۔ ؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ صدقہ فطر لوگوں کے نماز کے لیے نکلنے سے پہلے ادا کیا جائے،

سوال :- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عید سے کتنے دن قبل صدقہ فطر ادا کیا کرتے تھے۔؟
جواب :- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نماز عید کے ایک یا دو دن پہلے صدقہ فطر ادا کرتے تھے۔

سوال :- حدیث پاک میں صدقہ فطر کی کیا مقدار بیان ہوئی ہے ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر کھجور سے ایک صاع اور جو سے ایک صاع فرض کیا ہے،

سوال :- حدیث پاک میں پانی پلانے کی کیا فضیلت بیان ہوئی ہے ۔؟
جواب :- سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا: کون سا صدقہ آپ کو زیادہ پسند ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پانی (پلانا) ۔

سوال :- مسلمان کو کپڑا پہنانے ، کھانے کھلانے اور پانی پلانے کی فضیلت بیان کریں ۔؟

جواب :- نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان نے کسی مسلمان کو کپڑا پہنایا جب کہ وہ برہنہ تھا تو اللہ اسے جنت کے سبز کپڑے پہنائے گا، اور جس مسلمان نے کسی مسلمان کو کھلایا جب کہ وہ بھوکا تھا تو اللہ اسے جنت کے پھل کھلائے گا اور ج س مسلمان نے کسی مسلمان کو پانی پلایا جب کہ وہ پیاسا تھا تو اللہ اسے (جنت کی) مہربند شراب پلائے گا ۔

سوال :- امانت دار خازن کے لیے حدیث پاک میں کیا فرمایا گیا ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا :- امانت دار خازن جو حکم کے مطابق پورا پورا خوشی بخوشی اس شخص کو دیتا ہے جس کے لیے حکم دیا گیا ہے تو وہ بھی صدقہ کرنے والوں میں سے ایک ہے ۔

سوال :- عورت کا اپنے شوھر کے مال سے صدقہ کرنا کیسا۔ ؟
جواب :- نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب عورت اپنے شوہر کے گھر سے کسی فساد کی نیت کے بغیر خرچ کرے تو اسے اس کا ثواب ملے گا اور مال کمانے کا ثواب اس کے شوہر کو ملے گا۔

شوہر اور بیوی دونوں کے لیے اجر ہو گا۔۔

سوال :- رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: قَالَ اللَّهُ: أَنَا الرَّحْمَنُ وَهِيَ الرَّحِمُ شَقَقْتُ لَهَا اسْمًا مِنَ اسْمِي، مَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ.
ترجمہ کریں۔؟

جواب :- رسول پاک علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:- اللہ پاک نے فرمایا ہے: میں رحمن ہوں اور یہ رَحِم ہی ہے جس کا نام میں نے اپنے نام سے مشتق کیا ہے، لھذا جو اسے جوڑے گا میں اسے جوڑوں گا اور جو اسے کاٹے گا، میں اسے کاٹ دوں گا۔

سوال :- حدیث پاک میں قطع تعلقی کی کیا وعید بیان ہوئی ہے۔؟
جواب :- نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا : رشتہ ناتا توڑنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔

سوال :- لقطہ کسے کہتے ہیں اور اسکا شرعی حکم واضح کریں ۔؟
جواب :-
لقطہ ۔۔ اس مال کو کہتے ہے جو پڑا ہوا کہی مل جائے ۔۔
حکم --- تشہیر لازم ہے یعنی بازاروں اور شارع عام اور مساجد میں اتنے زمانہ تک اعلان کرے کہ ظن غالب ہو جائے کہ مالک اب تلاش نہ کرتا ہوگا۔ یہ مدت پوری ہونے کے بعد اُسے اختیار ہے کہ لقطہ کی حفاظت کرے یا کسی مسکین پر تصدق کردے ۔
مسکین کو دینے کے بعد اگر مالک آگیا تو اسے اختیار ہے کہ صدقہ کو جائز کردے یا نہ کرے اگر جائز کر دیا ثواب پائے گا اور جائز نہ کیا تو اگر وہ چیز موجود ہے اپنی چیز لے لے اور ہلاک ہوگئی ہے تو تاوان لے گا۔

سوال :- سوال (دوسروں سے مانگنا) نہ کرنے پر حدیث پاک میں کیا فضیلت ہے۔ ؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کون ہے جو مجھے اس بات کی ضمانت دے کہ وہ لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہیں کرے گا اور میں اسے جنت کی ضمانت دوں؟ ،
حضرت ثوبان نے عرض کی : میں (ضمانت دیتا ہوں) ، چناچہ وہ کسی سے کوئی چیز نہیں مانگتے تھے ۔۔

سوال :- حدیث پاک میں کس شخص کو مسکین کہا گیا۔؟
جواب :- مسکین وہ نہیں ہے جسے ایک کھجور یا دو کھجور یا ایک دو لقمہ در بدر پھرائے، بلکہ مسکین وہ ہے جو لوگوں سے سوال نہ کرتا ہو، اور نہ ہی لوگ اسے سمجھ پاتے ہوں کہ وہ مدد کا مستحق ہے کہ اسے دیں۔

سوال :- کن تین آدمیوں کے لیے سوال کرنا جائز ہے ۔؟

جواب :- تین آدمیوں کے علاوہ کسی کے لیے مانگنا درست نہیں ۔۔
1 ۔۔ جس پر ضمانت کا بوجھ پڑگیا ہو، اس کے لیے مانگنا درست ہے اس وقت تک جب تک وہ اسے پا نہ لے ۔۔
2 ۔۔ وہ شخص ہے جسے کوئی آفت پہنچی ہو، جس نے اس کا مال تباہ کردیا ہو ۔
3 ۔۔ وہ شخص ہے جو فاقے سے ہو اور اس کی قوم کے تین عقلمند آدمی کہنے لگیں کہ فلاں کو فاقہ ہو رہا ہے، اس کے لیے بھی مانگنا درست ہے یہاں تک کہ وہ اتنا مال پا جائے جس سے وہ گزارہ کرسکے، اس کے بعد اس سے باز آجائے ۔۔

نکاح کا بیان

سوال :- حدیث پاک میں نکاح کرنے کے کیا فوائد بیان ہوئے ہیں ۔؟
جواب :- نکاح نگاہوں کو خوب پست رکھنے والا اور شرمگاہ کی خوب حفاظت کرنے والا ہے ۔

سوال :- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کس صحابی رسول کو فرمایا کہ میں تمہارا نکاح ایک کنواری لڑکی سے نہ کروا دوں ۔؟
جواب :- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ۔

سوال : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: تُنْكَحُ النِّسَاءُ لِأَرْبَعٍ: لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِينِهَا، فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ.
ترجمہ کریں۔؟
جواب :- نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورتوں سے نکاح چار چیزوں کی بنا پر کیا جاتا ہے: ان کے مال کی وجہ سے، ان کے حسب و نسب کی وجہ سے، ان کی خوبصورتی کی بنا پر، اور ان کی دین داری کے سبب، تم دیندار عورت سے نکاح کر کے کامیاب بن جاؤ، تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

سوال :- حدیث پاک میں کس طرح کی عورت سے نکاح کرنے کا حکم دیا گیا۔؟
جواب :- سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا:- خوب محبت کرنے والی اور خوب بچے جننے والی عورت سے شادی کرو، کیونکہ (بروز قیامت) میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کروں گا۔

سوال : وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ۔
آیت پاک کا شان نزول بیان کریں۔؟
جواب :- مرثد بن ابی مرثد غنوی رضی اللہ عنہ قیدیوں کو مکہ سے اٹھا لایا کرتے تھے، مکہ میں عناق نامی ایک بدکار عورت تھی جو ان کی آشنا تھی، مرثد کا بیان ہے کہ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اللہ کے رسول! کیا میں عناق سے شادی کرلوں؟ آپ ﷺ خاموش رہے تو آیت کریمہ والزانیة لا ینکحها إلا زان أو مشرک نازل ہوئی تو آپ ﷺ نے مجھے بلایا اور اسے پڑھ کر سنایا اور فرمایا: تم اس سے شادی نہ کرنا۔

سوال : قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْتَقَ جَارِیَتَهُ وَتَزَوَّجَهَا كَانَ لَهُ أَجْرَانِ.

ترجمہ کریں۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنی لونڈی کو آزاد کر کے اس سے شادی کرلے تو اس کے لیے دگنا ثواب ہے۔

سوال :- حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا حق مہر کیا مقرر ہوا تھا۔ ؟

جواب ؛- انکی آزادی انکا حق مہر بن گیا۔

سوال ؛- افلح بن ابو قعیس کا حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کیا رشتہ ہے۔؟

جواب :- سیدہ عائشہ صدیقہ کے چچا ہیں۔

سوال : انما الرضاعة من المجاعة ، ترجمہ کریں۔؟

جواب :- بے شک رضاعت غذا سے ثابت ہوتی ہے۔

سوال :- کن عورتوں کو ایک ساتھ نکاح میں رکھنا جائز نہیں۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھوپھی کے نکاح میں رہتے ہوئے بھتیجی سے نکاح نہیں کیا جاسکتا، اور نہ بھتیجی کے نکاح میں رہتے ہوئے پھوپھی سے نکاح درست ہے، اسی طرح خالہ کے نکاح میں رہتے ہوئے بھانجی سے نکاح نہیں کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بھانجی کے نکاح میں رہتے ہوئے خالہ سے نکاح درست ہے، غرض یہ کہ چھوٹی کے رہتے ہوئے بڑی سے اور بڑی کے رہتے ہوئے چھوٹی سے نکاح جائز نہیں ہے۔

سوال :- مولی علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے نکاح میں ہوتے ہوئے کس کو نکاح کا پیغام دیا تھا۔ ؟
جواب :- ابو جہل کی بیٹی کو۔
(اسکے بعد مولی علی نے نکاح سے خاموشی اختیار فرمالی)

سوال :- کس قبیلے والوں نے رسول پاک سے اجازت طلب کی کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح مولی علی رضی اللہ عنہ سے کروا دیں۔ ؟
جواب :- بنی ھشام بن مغیرہ والوں نے۔

سوال :- نکاح شغار کسے کہتے ہیں اور اسکا حکم۔؟
جواب :- آدمی کسی کی بیٹی سے نکاح (بغیر مہر کے) کرے، اور اپنی بیٹی کا نکاح اس سے بغیر مہر کے کر دے اسی طرح کسی کی بہن سے (بغیر مہر کے) نکاح کرے اور اپنی بہن کا نکاح اس سے بغیر مہر کے کر دے۔
حکم ۔۔ رسول اللہ ﷺ نے نکاح شغار سے منع فرمایا۔

سوال :- متعہ کے بارے میں حکم شرعی بیان کریں۔؟
جواب :- متعہ ایک میعادی نکاح ہے جو کہ عورت سے مقررہ مال کے بدلے میں مقررہ مدت تک کیا جانے کا نام ہے زمانہ جاہلیت کی قبیح رسموں میں سے ایک رسم متعہ بھی ہے ابتدائے اسلام میں متعہ حلال تھا لیکن پھر نبی کریم ﷺ نے اسے حرام قرار دیکر خیبر کے موقع پر اس سے منع فرمادیا۔

سوال :- قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: أَیُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَیْرِ إِذْنِ مَوَالِیہِ فَھُوَ عَاھِرٌ.
ترجمہ کریں۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرلے وہ زانی ہے۔

سوال :- ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کا حکم بیان کریں۔؟
جواب :- امام شافعی کے نزدیک ولی کے بغیر نکاح درست نہیں ہے اگر عورت نکاح کر لے تو نکاح درست نہ ہو گا۔

امام احمد بن حنبل کے نزدیک: عورت اپنے لیے اور اپنے غیر کے لیے اپنے ولی کی اجازت کے ساتھ یا اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں کر سکتی۔

امام مالک کے نزدیک: شریف حال والی عورت کا اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرنا حرام ہے۔

احناف کے نزدیک: ہر مکلف عورت کا نکاح بغیر اس کے ولی کی اجازت کے جائز ہے۔

سوال :- ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سرکار علیہ السلام کے نکاح میں آنے سے پہلے کس کے نکاح میں تھیں۔؟
جواب :- ابن جحش کے نکاح میں تھیں۔

سوال :- وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ ۔
اس آیت پاک کا شان نزول بیان کریں ۔؟
جواب :- معقل بن یسار کہتے ہیں کہ میری ایک بہن تھی جس کے نکاح کا پیغام میرے پاس آیا، اتنے میں میرے چچا زاد بھائی آگئے تو میں نے اس کا نکاح ان سے کردیا، پھر انہوں نے اسے ایک طلاق رجعی دے دی اور اسے چھوڑے رکھا یہاں تک کہ اس کی عدت پوری ہوگئی، پھر جب اس کے لیے میرے پاس ایک اور نکاح کا پیغام آگیا تو وہی پھر پیغام دینے آگئے، میں نے کہا: اللہ کی قسم میں کبھی بھی ان سے اس کا نکاح نہیں کروں گا، تو میرے ہی متعلق یہ آیت نازل ہوئی: **وإذا طلقتم النساء فبلغن أجلهن فلا تعضلوهن أن ينكحن أزواجهن** اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور ان کی عدت پوری ہوجائے تو تم انہیں اپنے شوہروں سے نکاح کرنے سے مت روکو (سورۃ البقرہ: ۲۳۲) ۔۔

سوال :- ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا، وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا.
ترجمہ کریں ۔ ؟

جواب :- نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس عورت کا نکاح دو ولی کردیں تو وہ اس کی ہوگی جس سے پہلے نکاح ہوا ہے اور جس شخص نے ایک ہی چیز کو دو آدمیوں سے فروخت کردیا تو وہ اس کی ہے جس سے پہلے بیچی گئی ۔

سوال :- نجاشی نے ام حبیبہ بنت ابی سفیان کا رسول پاک سے کتنے مہر کے نکاح عوض کیا ۔؟
جواب :- چار ہزار درہم کے عوض ۔

سوال :-لَا یَحِلُّ لَکُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ کَرْھًا ؕ اس آیت پاک کا شان نزول بیان کریں۔؟
جواب :- اسلام سے پہلے اہلِ عرب کا یہ دستور تھا کہ لوگ مال کی طرح اپنے رشتہ داروں کی بیویوں کے بھی وارث بن جاتے تھے پھر اگر چاہتے تو مہر کے بغیر انہیں اپنی زوجیت میں رکھتے یا کسی اور کے ساتھ شادی کردیتے اور ان کا مہر خود لے لیتے یا انہیں آگے شادی نہ کرنے دیتے بلکہ اپنے پاس ہی رکھتے تاکہ انہیں جو مال وراثت میں ملا ہے وہ اِن لوگوں کو دیدیں اور تب یہ ان کی جان چھوڑیں یا عورتوں کو اس لئے روک رکھتے کہ یہ مر جائیں گی تو یہ روکنے والے لوگ ان کے وارث بن جائیں۔ الغرض وہ عورتیں ان کے ہاتھ میں بالکل مجبور ہوتیں اور اپنے اختیار سے کچھ بھی نہ کرسکتی تھیں اس رسم کو مٹانے کے لیے یہ آیت نازل فرمائی گئی۔

سوال :- عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْ صَدَاقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَتْ: ثِنْتَا عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشٌّ ، فَقُلْتُ: وَمَا نَشٌّ ؟ قَالَتْ: نِصْفُ أُوقِيَّةٍ.
ترجمہ کریں۔؟

جواب :- ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم ﷺ کے مہر کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ بارہ اوقیہ اور ایک نش تھا، میں نے کہا: نش کیا ہے؟ فرمایا: آدھا اوقیہ ۔۔

نوٹ :- ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے اس حساب سے ساڑھے بارہ اوقیہ کے کل پانچ سو درہم ہوئے۔

سوال :- مہر کے زیادہ اور کم مقرر کرنے کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فرمان ذکر کریں۔؟

جواب :- سن لو ! عورتوں کے مہر بڑھا چڑھا کر مت باندھو اس لیے کہ اگر یہ دنیا میں باعث شرف اور اللہ کے یہاں تقویٰ اور پرہیز گاری کا ذریعہ ہوتی تو رسول اللہ ﷺ اس کے زیادہ حقدار تھے، آپ نے تو اپنی کسی بھی بیوی اور بیٹی کا بارہ اوقیہ سے زیادہ مہر نہیں رکھا۔

سوال :- خطبہ نکاح ابو داؤد شریف کی روشنی میں تحریر کریں۔؟

جواب : عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا سورة النساء آية 1، يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلا تَمُوتُنَّ إِلا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ سورة آل عمران آية 102، يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا 70 يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا۔

سوال :- جب سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا نکاح حضور پاک علیہ السلام سے ہوا تو اس وقت سیدہ کی عمر پاک کتنی تھی۔؟

جواب :- سات سال۔

سوال :- سرکار علیہ السلام جب کسی کو نکاح کی مبارکباد پیش فرماتے تو کن الفاظ سے فرماتے ۔ ؟
جواب :- سرکار علیہ السلام جب کسی کو نکاح کی مبارکباد پیش فرماتے تو ان الفاظ کے ساتھ فرماتے :
بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ.

سوال : عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ فَمَالَ إِلَى إِحْدَاهُمَا، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشِقُّهُ مَائِلٌ.
ترجمہ کریں ۔؟
جواب :- نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا؛ جس کے پاس دو بیویاں ہوں اور اس کا میلان ایک کی جانب ہو تو وہ بروز قیامت اس حال میں آئے گا، کہ اس کا ایک دھڑا جھکا ہوا ہو گا ۔

سوال :- اچانک پڑجانے والی نظر کے بارے میں حدیث پاک میں کیا فرمایا گیا۔ ؟
جواب :- اصرف بصرک یعنی آنکھیں پھیر لو ۔

سوال :- حدیث پاک میں وظیفہ زوجیت کے وقت کس دعا کو پڑھنے کا فرمایا گیا ۔؟
جواب :- بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبْ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا، ثُمَّ قُدِّرَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذَلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا.

سوال : نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ
۔ آیت مبارکہ کا شان نزول بیان کریں ۔؟
جواب :- یہودی کہتے تھے : اگر آدمی اپنی بیوی کی شرمگاہ میں پیچھے سے صحبت کرے تو لڑکا بھینگا ہو گا، تو اللہ پاک نے یہ آیت نازل فرمائی ۔

سوال : ذُكِرَ ذَلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْنِي الْعَزْلَ، قَالَ: فَلِمَ يَفْعَلُ أَحَدُكُمْ، وَلَمْ يَقُلْ: فَلَا يَفْعَلُ أَحَدُكُمْ، فَإِنَّهُ لَيْسَتْ مِنْ نَفْسٍ مَخْلُوقَةٍ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُهَا.
حدیث پاک کا ترجمہ کریں ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں عزل کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا : تم میں سے کوئی ایسا کیوں کرتا ہے؟ کیونکہ اللہ پاک جس نفس کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو وہ اسے پیدا کر کے ہی رہے گا ۔۔

سوال :- عزل کسے کہتے ہیں اور اسکا شرعی حکم بیان کریں ۔؟
جواب :- مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں :- انزال کے وقت عورت سے علیحدہ ہو جانا اور باہر منی نکالنا تاکہ حمل قائم نہ ہو لونڈی میں تو بہر حال جائز ہے اور اپنی آزاد منکوحہ عورت میں بیوی کی اجازت سے جائز ہے بلا اجازت مکروہ ہے یہ ہی عام علماء و عام صحابہ کا مذہب ہے -
(مرآۃ المناجیح ج 5 ص 71)

سوال :- عزل کرنا زندہ درگور کرنے کی مثل ہے یہ کن کا مذہب ہے ۔؟
جواب :- یھودی کہتے ہیں ۔ عزل کرنا زندہ درگور کرنے کی مثل ہے ۔

حضرت سیّدنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : عالم کی موت دینِ اسلام میں ایک ایسا شگاف ہے کہ جب تک رات اور دن بدلتے رہیں گے کوئی چیز اس شگاف کو نہیں بھر سکتی ۔۔

(جامع بیان العلم وفضلہ، ص213، رقم:654)

کتاب الصوم

سوال :- روزہ کب فرض ہوئے ۔ ؟

جواب :- رَمَضانُ المبارک کے روزے 10 شعبان 2 ہجری میں فرض ہوئے تھے۔

(خزائن العرفان، پ2، البقرۃ، تحت الآیۃ: 183، ص 60 ماخوذاً)

سوال :- اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ
آیت مبارکہ کا شان نزول بیان کریں ۔؟

جواب :- (ابتداء اسلام میں) آدمی جب روزہ رکھتا تھا تو سونے کے بعد آئندہ رات تک کھانا نہیں کھاتا تھا، صرمۃ بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک بار ایسا ہوا کہ وہ روزے کی حالت میں اپنی بیوی کے پاس آئے اور پوچھا: کیا تیرے پاس کچھ ہے۔ ؟ وہ بولی: کچھ نہیں ہے لیکن جاتی ہوں ہوسکتا ہے ڈھونڈنے سے کچھ مل جائے، تو وہ چلی گئیں لیکن حرمہ کو نیند آگئی وہ آئی تو کہنے لگی کہ اب تو تم محروم رہ گئے دوپہر کا وقت ہوا بھی نہیں کہ ان پر غشی طاری ہوگئی اور وہ دن بھر اپنے زمین میں کام کرتے تھے، انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو یہ آیت أحل لكم ليلة الصيام الرفث إلى نسائكم ۔۔ نازل ہوئی،

سوال :- وعلى الذين يطيقونه آیت مبارکہ سے کن لوگوں کے لیے رخصت باقی ہے ۔؟

جواب :-عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آیت مبارکہ سے زیادہ بوڑھے مرد و عورت کے لیے رخصت ہے کہ روزے نہ رکھیں، بلکہ ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں، اور حاملہ نیز دودھ پلانے والی عورت بچے کے نقصان کا خوف کریں تو روزے نہ رکھیں، فدیہ دیں۔

سوال :- حدیث پاک کے مطابق کون سے دو مہینے کم نہیں ہوتے ۔ ؟
جواب :- رمضان اور ذو الحجہ

سوال :- حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اور مالک بن ھبیرہ کے درمیان چاند کے متعلق ہونے والا مکالمہ تحریر کریں ۔ ؟
جواب :- حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے دیر مسحل کے دروازے پر کھڑے ہو کر لوگوں سے کہا : لوگو! ہم نے چاند فلاں فلاں دن دیکھ لیا ہے اور میں سب سے پہلے روزہ رکھ رہا ہوں، جو شخص روزہ رکھنا چاہے رکھ لے، مالک بن ہبیرہ سبئی نے کھڑے ہو کر ان سے کہا: یہ بات آپ نے رسول ﷺ سے سن کر کہی ہے، یا آپ کی اپنی رائے ہے؟ جواب دیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے: رمضان کے مہینے کے روزے رکھو اور آخر شعبان کے ۔

سوال :- كُنَّا عِنْدَ عَمَّارٍ فِي الْيَوْمِ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَأَتَى بِشَاةٍ فَتَنَحَّى بَعْضُ الْقَوْمِ، فَقَالَ عَمَّارٌ: مَنْ صَامَ هَذَا الْيَوْمَ فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
ترجمہ کریں ۔؟

جواب :- ہم اس دن میں جس دن کا روزہ مشکوک ہے عمار کے پاس تھے، ان کے پاس ایک (بھنی ہوئی) بکری لائی گئی، تو لوگوں میں سے ایک آدمی الگ ہٹ گیا اس پر عمار رضی اللہ عنہ نے کہا : جس نے ایسے دن کا روزہ رکھا اس نے ابو القاسم ﷺ کی نافرمانی کی۔

سوال :- سرکار علیہ السلام کس مہینے کے مکمل روزے رکھا کرتے تھے ۔؟
جواب :- شعبان المبارک کے حتی کہ اسے رمضان سے ملا دیتے ۔

سوال :-عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُقَدِّمُوا صَوْمَ رَمَضَانَ بِيَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَوْمٌ يَصُومُهُ رَجُلٌ فَلْيَصُمْ ذَلِكَ الصَّوْمَ.
ترجمہ کریں ۔؟
جواب :- نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رمضان سے ایک دن یا دو دن پہلے روزہ نہ رکھو، ہاں اگر کوئی آدمی پہلے سے روزہ رکھتا آ رہا ہے تو وہ ان دنوں کا روزہ رکھے ۔

سوال :- ہمارے اور اہل کتاب کے روزے میں کیا فرق ہے ۔ ؟
جواب :- ہمارے اور اہل کتاب کے روزے میں سحری کھانے کا فرق ہے۔

سوال :- سحری کے متعلق نبی کریم علیہ السلام نے کیا ارشاد فرمایا۔ ؟
جواب :- سحری کھانے کو برکتی غذا ارشاد فرمایا۔

سوال :- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعَنَّ مِنْ سُحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا بَيَاضُ الْأُفُقِ الَّذِي هَكَذَا حَتَّى يَسْتَطِيرَ.
حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہیں سحری کھانے سے بلال کی اذان ہرگز نہ روکے اور نہ آسمان کے کنارے کی سفیدی ہی باز رکھے، جو اس طرح (لمبائی میں) ظاہر ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ پھیل جائے ۔

سوال :- كُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠
جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی تو عدی بن حاتم کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا۔؟
جواب :- عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : میں نے ایک سفید اور ایک کالی رسی لے کر اپنے تکیے کے نیچے رکھ لی، میں دیکھتا رہا لیکن پتہ نہ چل سکا، میں نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا تو آپ مسکرانے لگے اور کہنے لگے، تمہارا تکیہ تو بڑا لمبا چوڑا ہے، اس سے مراد رات اور دن ہے۔

سوال :- حدیث پاک کے مطابق دین کب تک غالب رہے گا۔ ؟
جواب :- نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دین برابر غالب رہے گا جب تک کہ لوگ افطار میں جلدی کرتے رہیں گے، کیونکہ یہود و نصاری اس میں تاخیر کرتے ہیں۔

سوال :- كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ عَلَى رُطَبَاتٍ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ رُطَبَاتٌ فَعَلَى تَمَرَاتٍ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ حَسَا حَسَوَاتٍ مِنْ مَاءٍ.
ترجمہ کریں۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے سے پہلے چند تازہ کھجوروں سے روزہ افطار کرتے تھے، اگر تازہ کھجوریں نہ ملتیں تو خشک کھجوروں سے افطار کرلیتے اور اگر خشک کھجوریں بھی نہ مل پاتیں تو چند گھونٹ پانی نوش فرما لیتے۔

سوال :- کتاب الصیام میں کن صحابی رسول کے متعلق مذکور ہے کہ وہ اپنی ایک مٹھی سے زائد داڑھی کے بالوں کو کاٹ دیتے تھے۔؟
جواب :- عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

سوال : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ. قَالَ: ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.
ترجمہ کریں۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ جب افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے : پیاس ختم ہوگئ، رگیں تر ہوگئیں، اور اگر اللہ نے چاہا تو ثواب مل گیا۔

سوال :- صوم وصال کے متعلق سرکار علیہ السلام نے کیا ارشاد فرمایا۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
تم صوم وصال نہ رکھو، اگر تم میں سے کوئی صوم وصال رکھنا چاہے تو سحری کے وقت تک رکھے۔
لوگوں نے کہا: آپ تو رکھتے ہیں؟ فرمایا: میں تمہاری طرح نہیں ہوں، کیونکہ مجھے کھلانے پلانے والا کھلاتا پلاتا رہتا ہے۔

سوال :- روزے کی حالت میں برے عمل کرنے والے کے متعلق سرکار علیہ السلام نے کیا ارشاد فرمایا۔؟
جواب :- جو روزے کی حالت میں جھوٹ بولنا اور برے عمل کرنا نہ چھوڑے ایسے شخص کے روزے کی اللہ کو کچھ حاجت نہیں۔

سوال :- الصیام جنۃ۔ حدیث پاک میں جنہ کا معنی بیان کریں۔؟
جواب :- جنہ اس کا معنی ہے ڈھال یعنی روزہ برائیوں کے لیے ڈھال ہے۔

سوال :- کس مقام پر سرکار علیہ السلام نے صحابہ کرام کو دشمنوں سے لڑنے کے لیے روزہ توڑنے کا حکم دیا۔؟
جواب :- فتح مکہ والے سال سرکار علیہ السلام نے حکم دیا۔

سوال :- قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُفْطِرُ مَنْ قَاءَ وَلَا مَنِ احْتَلَمَ وَلَا مَنِ احْتَجَمَ.
ترجمہ کریں۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے قے کی اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا، اور نہ اس شخص کا جس کو احتلام ہو گیا، اور نہ اس شخص کا جس نے پچھنا لگایا۔

سوال :- سرکار علیہ السلام نے سوتے وقت کونسا سرمہ لگانے کا حکم ارشاد فرمایا۔؟
جواب :- مشک ملا ہوا سرمہ۔

سوال :- حدیث پاک میں جان بوجھ کر روزہ توڑنے کی کیا وعید بیان ہوئی ہے۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے رمضان میں بغیر کسی شرعی عذر کے ایک دن کا روزہ توڑ دیا تو اس کی قضاء زمانہ بھر کے روزے بھی نہیں کر سکیں گے۔

سوال :- روزے میں بھول کر کھا پی لینے کے متعلق حدیث پاک میں کیا فرمایا گیا۔؟
جواب :- نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ میں نے بھول کر کھا پی لیا، اور میں روزے سے تھا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں اللہ تعالیٰ نے کھلایا پلایا۔

سوال :- قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ حَمُولَةٌ تَأْوِي إِلَى شِبَعٍ فَلْيَصُمْ رَمَضَانَ حَيْثُ أَدْرَكَهُ.
حدیث پاک کا ترجمہ کریں ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس منزل پر ایسی سواری ہو جو اسے ایسی جگہ پہنچا سکے جہاں اسے راحت و آسودگی ملے تو وہ جہاں بھی رمضان کا مہینہ پالے روزے رکھے ۔

سوال :- سرکار علیہ السلام نے کن دو دنوں کے روزے رکھنے سے منع فرمایا ۔؟
جواب :- 1 ۔۔ عید الاضحی کے روزے سے تو اس لیے کہ تم اس میں اپنی قربانیوں کا گوشت کھاتے ہو،
اور 2 ۔۔ عید الفطر کے روزے سے اس لیے کہ تم اپنے روزوں سے فارغ ہوتے ہو۔

سوال :- عرفہ اور عاشورہ کے روزوں کی فضیلت بیان کریں ۔؟
جواب :- یوم عرفہ کا روزہ گزشتہ ایک سال اور آئندہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے ۔
عاشورہ کا روزہ گزشتہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

سوال :- رمضان المبارک کے بعد کس مہینے کے روزے زیادہ فضیلت والے ہیں ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ماہ رمضان کے روزوں کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والے روزے محرم کے ہیں جو اللہ کا مہینہ ہے، اور فرض نماز کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والی نماز رات کی نماز ہے ۔

سوال :- شوال کے مہینے میں چھ روزے رکھنے کی فضیلت بیان کریں ۔؟
جواب :- نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو گویا اس نے پورے سال کے روزے رکھے ۔

سوال :- سرکار علیہ السلام ہر مہینے میں کن تین دنوں کے روزے رکھنے کا حکم ارشاد فرماتے۔؟
جواب :- تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں تاریخوں میں روزے رکھنے کا حکم فرماتے، اور فرماتے : یہ پورے سال روزے رکھنے کے مثل ہے۔

سوال :- شوہر کی اجازت کے بغیر عورت کا نفل روزہ رکھنا کیسا۔؟
جواب :- مفتی محمد امجد علی اعظمی فرماتے ہیں :۔عورت بغیر شوہر کی اجازت کے نفل اور منّت و قسم کے روزے نہ رکھے اور رکھ لیے تو شوہر توڑوا سکتا ہے مگر توڑے گی تو قضا واجب ہوگی، البتہ رمضان اور قضائے رمضان کے لیے شوہر کی اجازت کی کچھ ضرورت نہیں بلکہ اس کی ممانعت پر بھی رکھے۔

سوال :- حلالہ کی مذمت پر حدیث پاک بیان کریں۔؟
جواب :- أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَعَنَ اللهُ الْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ.
یعنی :۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا : حلالہ کرنے والے اور کرانے والے دونوں پر اللہ نے لعنت کی ہے۔

یہ اس وقت ہے کہ : جب مرد عورت سے حلالہ کی شرط پر اس طرح نکاح کرے کہ وہ کہے میں نے تجھ سے اس شرط پر نکاح کیا کہ میں تجھے شوہر اول کے لئے حلال کردوں گا یا اس طرح کے جملے عورت کہے تو یہ مکروہ تحریمی ہے۔
(مرقات، ج 6، کتاب النکاح، ص 405)

سیدی اعلیحضرت امام اہلسنت فرماتے ہیں :-
نکاح شیشہ ہے اور طلاق سنگ (پتھر)، شیشہ پر پتھر خوشی سے پھینکے یا جبر (زبردستی) سے یا خود ہاتھ سے چھُوٹ پڑے شیشہ ہر طرح ٹوٹ جائے گا۔

(فتاویٰ رضویہ، ج12، ص385)

سوال :- قسم کی اقسام مع تعریفات تحریر کریں ۔؟

جواب :- قسم کی تین قسمیں ہیں

(1) یمینِ لَغْو

یعنی غلط فہمی کی قسم، یہ وہ قسم ہے کہ آدمی کسی واقعہ کو اپنے خیال میں صحیح جان کر قسم کھالے اور حقیقت میں وہ ایسا نہ ہو ایسی قسم پر کفارہ نہیں)

(2)۔ یمینِ غَموس

یعنی جھوٹی قسم ،کسی گزشتہ واقعے کے متعلق جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھانا یہ حرام ہے)

(3)۔ یمینِ مُنعقدہ

جو کسی آئندہ کے معاملے پر اسے پورا کرنے یا پورا نہ کرنے کیلئے کھائی جائے، کسی صحیح معاملے پر کھائی گئی ایسی قسم توڑنا منع بھی ہے اور اس پر کفارہ بھی لازم ہے۔ قسم کی تیسری صورت پر ہی کفارہ لازم آتا ہے)

قسم کا کفارہ

(1)اگر کوئی قسم توڑے تو ایک غلام آزاد کرے ۔

(2)یا دس مسکینوں کو دو وقت پیٹ بھر درمیانے درجے کا کھانا کھلائے ۔

(3) یا دس مسکینوں کو کپڑے پہنائے ۔

ان تینوں میں سے کوئی بھی طریقہ اختیار کرنے کی اجازت ہے اور اگر تینوں میں سے کسی کی بھی طاقت نہ ہو تو مسلسل تین روزے رکھنا کفارہ ہے ۔

(تفسیر صراط الجنان-جلد-3-صفحہ18)

سوال :- جھوٹی قسم کھانے کیسا۔؟
جواب :-نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو کسی کے دباؤ میں آکر جھوٹی قسم کھالے تو اسے چاہیئے کہ وہ اس وجہ سے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے ۔

سوال :- مال حاصل کرنے کی خاطر جھوٹی قسم کھانے متعلق کیا فرمایا گیا۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی کا مال قسم کھا کر ہڑپ کرلے گا تو قیامت کے دن وہ اللہ سے کوڑھی ہو کر ملاقات کرے گا۔

سوال :- قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْلِفُ أَحَدٌ عِنْدَ مِنْبَرِي هَذَا عَلَى يَمِينٍ آثِمَةٍ، وَلَوْ عَلَى سِوَاكٍ أَخْضَرَ، إِلَّا تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ، أَوْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ۔
حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص میرے منبر کے پاس جھوٹی قسم نہ کھائے اگرچہ ایک تازی مسواک کے لیے کیوں نہ ہو مگر (جو ایسا کرے) اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے یا یہ فرمایا: جہنم اس پر واجب ہوگئی ۔

سوال :- آباؤ و اجداد کی قسم کھانے کے متعلق کیا حکم ہے ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنے باپ دادا کی قسم نہ کھاؤ، نہ اپنی ماؤں کی قسم کھانا، اور نہ ان کی قسم کھانا جنہیں لوگ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں، تم اللہ ہی کی قسم کھاؤ اور اللہ کی بھی قسم اسی وقت کھاؤ جب کہ تم سچے ہو۔

سوال :- امام ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ نے ابراہیم صائغ کے متعلق کیا فرمایا۔؟
جواب :- امام ابوداؤد کہتے ہیں : ابراہیم صائغ ایک نیک آدمی تھے، ابو مسلم نے عرندس میں انہیں قتل کردیا تھا، ابراہیم صائغ کا حال یہ تھا کہ اگر وہ ہتھوڑا اوپر اٹھائے ہوتے اور اذان کی آواز آجاتی تو مارنے سے پہلے اسے چھوڑ دیتے۔

سوال :- قسم کھانے میں انشاء اللہ کہہ لیا تو کیا حکم ہوگا۔؟
جواب :- سرکار علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی کام پر قسم کھائی پھر انشاء اللہ کہا تو اس نے استثناء کرلیا ۔

اسی طرح دوسری حدیث پاک میں ہے ؛
جس نے قسم کھائی اور انشاء اللہ کہا تو وہ چاہے قسم کو پورا کرے ، چاہے نہ پورا کرے وہ حانث نہ ہوگا ۔
وضاحت : کیونکہ اب وہ اپنی قسم میں جھوٹا نہ ہوگا اس لئے کہ اس کی قسم اللہ کی مشیت و مرضی پر معلق ہوگئی۔

سوال :- سرکار علیہ السلام کن الفاظ سے قسم اُٹھاتے تھے ۔؟
جواب :-
عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اکثر اس طرح قسم کھاتے تھے:
لا، ومقلب القلوب "
نہیں! قسم ہے دلوں کے پھیرنے والے کی ۔
اور بعض روایات میں " والذی نفسی بیدہ " کے بھی الفاظ ہیں ۔

سوال :- قطع رحمی کے لیے قسم کھانے کا حکم ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : صرف ان چیزوں میں نذر جائز ہے جس سے اللہ کی رضا و خوشنودی مطلوب ہو اور قسم قطع رحمی کے لیے جائز نہیں ۔

سوال :- کن چیزوں کے متعلق قسم کھانے سے منع قرار دیا گیا ۔؟
جواب :- جو بندے کے اختیار میں نہ ہو ۔
اللہ پاک کی نافرمانی کے متعلق ۔
رشتوں کو توڑنے کے متعلق ۔

نوٹ : ان قسم کو ترک کردینا انکا کفارہ ہے۔

سوال :- أَنّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ، فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا، إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي، وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، أَوْ قَالَ: إِلَّا أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَكَفَّرْتُ يَمِينِي.
حدیث پاک کا ترجمہ کریں ۔؟
جواب :- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : قسم اللہ کی میں کسی بات کی قسم کھا لوں اور پھر بھلائی اس کے خلاف میں دیکھوں تو انشاء اللہ میں اپنی قسم توڑ کر کفارہ دے دوں گا اور اسے اختیار کرلوں گا جس میں بھلائی ہوگی یا فرمایا : میں اسے اختیار کرلوں گا جس میں بھلائی ہوگی اور اپنی قسم توڑ کر کفارہ دے دوں گا ۔

سوال :- فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے زمانہ جاہلیت میں کس چیز کی نذر مانی تھی اور اسکے متعلق کیا فرمایا گیا ۔؟
جواب :- حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے سرکار علیہ السلام کی بارگاہ میں عرض کی : یا رسول اللہ ! میں نے زمانہ جاہلیت میں مسجد الحرام میں ایک رات کے اعتکاف کی نذر مانی تھی تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا ؛ اپنی نذر پوری کرلو ۔

سوال :- سارا کا سارا مال اللہ کی راہ میں دینے کی نذر ماننا کیسا ۔؟
جواب :- حدیث پاک میں اس سے منع فرمایا گیا۔

سوال :- اعتکاف کی فضیلت بیان کریں ۔؟
جواب :- جس نے رمضان میں دس دنوں کا اعتکاف کر لیا تو ایسا ہے کہ دو حج و عمرے کیئے ۔
(شعب الایمان , ج 5 , ص 436 ,)

سوال :- جس سال آپ ﷺ کا وصال ہوا اس سال آپنے کتنے روز اعتکاف فرمایا ۔؟
جواب :- نبی اکرم ﷺ ہر رمضان میں دس دن اعتکاف کرتے تھے، لیکن جس سال آپ کا وصال ہوا اس سال آپ ﷺ نے بیس دن کا اعتکاف فرمایا۔

امام اوزاعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :
عافیت کے دس حصے ہیں (10)
نو حصے خاموشی اور ایک لوگوں سے کنارہ کش رہنا ۔۔

صفۃ الصفوۃ(2/405)

بے وجه شادی میں تاخیر نہ کریں۔

حکیم الامت فرماتے ہیں : اگر لڑکا یا لڑکی شادی کے قابل ہو جائیں اور والدین یا سرپرست کی طرف سے ان کی شادی میں بلاوجہِ شرعی تاخیر برتی گئی جس کی وجہ سے وہ گناہ میں پڑ گئے تو ان کے ساتھ ساتھ والدین یا سرپرست بھی گنہگار ہوں گے ۔

(اسلامی شادی ص 29)

شادی شدہ کی دو رکعتیں غیر شادی شدہ شخص کی ستر رکعتوں سے اور ایک روایت کے مطابق بیاسی رکعتوں سے بہتر ہے ۔

(اصلاح عقائد و رسوم ص 73)

کتبہ : نیاز رضا عطاری

27 اگست 2024 بروز منگل

03132563602